زرعی یونیورسٹی فیصل آباد
دفترکتب، رسائل و جرائدِ جامعہ

کماد کی کاشت

ڈاکٹر محمد عمر چٹھہ
ڈاکٹر عمران خان
محمد عمیر حسن

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد
دفترکتب، رسائل و جرائدِ جامعہ

سرپرست اعلیٰ	:	**پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال ظفر**، وائس چانسلر
انچارج / پبلشر	:	پروفیسر ڈاکٹر شہزاد مقصود احمد بسراء
پریس اسسٹنس	:	محمد اسماعیل (آفس اسسٹنٹ)
کمپوزنگ	:	محمد امین، آصف محمود
معاونین	:	عظمت علی، محمد اختر جاوید
ڈیزائننگ	:	محمد آصف (یونیورسٹی آرٹسٹ)
شائع کردہ	:	یونیورسٹی پریس، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

دفتر کتب رسائل وجرائدِ جامعہ، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

تعلیمی وتحقیقی مفید مطبوعات کسان بھائیوں اور تحقیق کاروں کے لیے دستیاب ہیں جو حسب ضرورت بذریعہ منی آرڈر منگوائی جاسکتی ہیں۔

نمبر شمار	عنوان	قیمت (علاوہ ڈاک خرچ)
1	زراعت۔ وسائل، مسائل اور مستقبل (ایک جائزہ)	30/-
2	بکریوں میں مصنوعی نسل کشی	25/-
3	بیر کی اقسام اور ان کی کاشت	20/-
4	راہنمائے کاشتکاران کھجور	30/-
5	گاجر کی کاشت: صحت مند اور منافع بخش	15/-
6	پیاز کی پیداواری ٹیکنالوجی	20/-
7	سمارٹ فاسفورسی کھاد	20/-
8	یوائے ایف 11	10/-
9	تھوڑ بارہ زمین کے لیے اصلاحی طریقے و ٹیکنالوجی	25/-
10	کھارے پانی کے استعمال سے تھور بارہ زمین میں کاشتہ دھان اور گندم کی پیداوار پر جپسم اور Seed Priming کے نفع بخش اثرات	10/-
11	آم۔ پھلوں کا بادشاہ	50/-
12	امرود کی بیماریوں سے پاک نرسری اگانے کے جدید طریقے	15/-
13	کلراٹھی زمینوں کے لیے نئی غذائی نقد آور فصل	15/-
14	فصلوں میں قوتِ مدافعت اور پیداوار بڑھانے کا قدرتی، آسان اور سستا طریقہ	15/-
15	سلی میرین: امراض جگر میں امید کی کرن	10/-
16	گل اشرفی	10/-
17	مائیکرو پاور (زیادہ پیداوار، بہتر کوالٹی اور صحت مند نشوونما بذریعہ اجزائے صغیرہ کی سپرے)	15/-
18	قربانی کے جانور: خرید، نگہداشت اور ذبح کرنا	15/-
19	کھجور کی اقسام	25/-
20	ماٹ گراس بے مثال چارا	15/-
21	بدلتے ہوئے شدید موسمی حالات میں ٹماٹر کی کاشت	15/-
22	بدلتے ہوئے شدید موسمی حالات میں موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت	10/-
23	کلرزدہ زمینوں میں سبزیات کی کاشت کے لیے سفارشات	20/-
24	ٹنل میں کھیرے کی کاشت	15/-
25	ترشاوہ باغات میں جڑی بوٹیوں کا تدارک اور فرٹیگیشن	25/-
26	ترشاوہ باغات میں آبپاشی بذریعہ ڈرپ اریگیشن	20/-
27	پاکستان میں ترشاوہ پھلوں کے امراض اور ان کا انسداد	10/-
28	بھنڈی کے بیج کی فصل	20/-
29	کنٹرولڈ ایٹماسفیئر ٹیکنالوجی	15/-
30	مٹر کے بیج کی فصل	20/-
31	آئیسٹر مشروم کی کاشت	60/-
32	بٹن مشروم کی کاشت	20/-
33	مویشیوں میں سوزش حیوانہ کی تشخیص علاج اور روک تھام کا ایک عملی پروگرام	15/-
34	جانوروں کو تندرست رکھنے کے لیے بنیادی اُصول	15/-
35	جانوروں کی خوراک کے متعلق اہم سفارشات	15/-
36	شیرہ یوریا بلاک	15/-
37	پاکستان میں نہری پانی کی کمی، اثرات اور احتیاطی تدابیر	15/-
38	شہروں سے خارج ہونے والے فالتو پانی کا آبپاشی کے لیے استعمال اور اس کے نقصانات	15/-
39	خمیرہ چارا	15/-
40	پاکستان میں اُگائی جانے والی خوبانی کی اقسام	20/-
41	تغیراتی موسمی حالات میں بھنڈی توری کی کاشت	15/-
42	ٹنل میں مرچوں کی کاشت	20/-
43	ٹماٹر کی ٹنل میں کاشت	15/-
44	کھارے پانی سے فصلات کی کاشت اور تھور بارہ زمین کی اصلاح	10/-
45	رہنما کتابچہ: آم کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کا متناسب استعمال	30/-
46	ترشاوہ پھلوں کی تصدیق شدہ نرسری کی داغ بیل اور گملوں میں تیاری کا رجحان	25/-
47	ترشاوہ پھلوں کے باغات کی دیکھ بھال کے چند رہنما اصول	30/-
48	گاجر کی کاشت اور بیج کی پیداوار	25/-
49	آبپاشی کے ساتھ کھادوں کا استعمال فرٹیگیشن	20/-
50	ترشاوہ پھلوں اور امرود کی صحت مند نرسری اگانے کے لیے ماڈل نرسری کا قیام	15/-
51	زرعی مقاصد کے لیے کھارے پانی کے استعمال کی ترکیبات	25/-
52	منہ کھر پر قابو پاؤ۔ دودھ کی پیداوار بڑھاؤ	10/-
53	چارے کی مسلسل فراہمی کیوں اور کیسے؟	25/-
54	بانس کی کاشت	15/-
55	ترشاوہ پھلوں پودوں میں بذریعہ ٹاپ ورکنگ اقسام کی تبدیلی	15/-
56	ڈیری فارم مینجمنٹ (ڈیری گائیڈ)	150/-
57	بیکری مصنوعات، پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنا	150/-
58	پریکٹیکل ڈیری فارمنگ	150/-
59	قدرتی طریقے سے تیار شدہ خشک کھجور	20/-
60	سالانہ کیلنڈر: آم کے باغات کی دیکھ بھال	20/-
61	سالانہ کیلنڈر: ترشاوہ باغات کی دیکھ بھال	20/-
62	گلیڈ ولس کی کاشت: منافع بخش کاروبار	20/-
63	آلو کی کاشت	40/-
64	گل داؤدی کی نگہداشت کا سالانہ کیلنڈر	20/-
65	گلاب کی نگہداشت کا سالانہ کیلنڈر	20/-
66	دودھ کی پیداوار بڑھانے کا عملی پروگرام	20/-
67	دیمک کا تدارک	20/-
68	جانور کے لیے سپر جوس	20/-
69	وژن 2030 (زرعی ترجیحات، نصب العین اور لائحہ عمل)	50/-
70	ماڈرن پولٹری پروڈکشن (پولٹری گائیڈ)	180/-
71	بھیڑ بکریاں پالنا	150/-
72	کپاس کی کاشت	50/-
73	گندم کی کاشت	70/-
74	دھان کی پیداواری ٹیکنالوجی	40/-
75	شجرکاری بدلتے ہوئے ماحولیاتی تناظر میں	60/-
76	سبزیوں کی کاشت	160/-
77	کماد کی کاشت	60/-
78	پھلوں کی کاشت	140/-

تعارف مصنفین

ڈاکٹر محمد عمر چٹھہ 29 جون 1977ء کو فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے 2000ء، 2002ء اور 2008 میں بالترتیب بی ایس سی (آنرز)، ایم ایس سی (آنرز) اور ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں ایگرانومی کے شعبہ میں حاصل کیں ایم ایس سی (آنرز) زراعت میں میرٹ سکالرشپ کے حقدار ٹھہرے۔ 2009ء میں اسی شعبہ میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر منتخب ہوئے۔ دو سال شعبہ ایگرانومی کے تحقیقی فارم پر بطور فارم منیجر خدمات سرانجام دیں اب جامعہ زرعیہ کے زراعت کی اعلیٰ تعلیم کے تحقیقاتی سٹیشن پر کماد کے ماہر کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر موصوف نے گنے کی گہری کھیلیوں میں کاشت کیلئے مخصوص رجر اور کھیلیوں کے درمیان گوڈی کرنے کے لیے مخصوص ہل ڈیزائن کیا۔ اسی رجر سے کماد کی فصل میں مٹی چڑھانے کا کام بھی لیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کم پانی کی دستیابی کی صورت میں کماد کی آبپاشی کے لیے جدید طریقہ متعارف کروایا جس سے پانی کی بچت کی جاسکتی ہے اور پیداوار بھی متاثر نہیں ہوتی۔ ان کی زیر نگرانی ایک طالب علم ڈاکٹر محمد نواز نے پی ایچ ڈی کی ڈگری کماد کی فصل کے حوالے سے مکمل کر لی ہے اور اب بطور اسسٹنٹ پروفیسر تحقیق و تدریس میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی زیر نگرانی بہت سے طالب علموں میں سے چار طالب علم ایم ایس سی (آنرز) زراعت کی ڈگری خصوصاً کماد کی فصل کے حوالے سے مکمل کر چکے ہیں۔ آپ کے 50 سے زائد تحقیقی مقالہ جات قومی و بین الاقوامی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر عمران خان 5 اپریل 1983ء کو ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ جامعہ زرعیہ فیصل آباد سے بی ایس سی (آنرز) اور ایم ایس سی (آنرز) کی ڈگریاں بالترتیب 2005ء اور 2007ء میں نمایاں اعزاز کے ساتھ حاصل کیں۔ 2007ء میں ہی بہترین کارکردگی کی بنیاد پر انہیں حکومت پاکستان کی طرف سے وظیفہ پر پی ایچ ڈی کیلئے منتخب کر لیا گیا۔ ڈاکٹر عمران خان نے 2011ء میں اپنی ڈاکٹریٹ کی ڈگری فرانس سے حاصل کی۔ آپ کے بہت سے قومی و بین الاقوامی جرائد میں 50 سے زائد تحقیقی مقالہ جات شائع ہو چکے ہیں۔ جولائی 2012ء سے آپ جامعہ زرعیہ فیصل آباد کے شعبہ ایگرانومی میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر اپنی تدریسی و تحقیقی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

محمد عمیر حسن 4 اپریل 1991ء کو ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ جامعہ زرعیہ فیصل آباد سے بی ایس سی (آنرز) اور ایم ایس سی (آنرز) کی ڈگری بالترتیب 2013ء اور 2015ء میں نمایاں اعزاز کے ساتھ حاصل کی۔ اس وقت آپ جامعہ زرعیہ میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے چھ ماہ کی ریسرچ اٹلی سے مکمل کی۔ آپ کے 30 سے زائد تحقیقی مقالہ جات مختلف جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔